بسم اللہ الرحمن الرحیم

# قرآن کلاس کے دوران طلبہ کا قرآن پاک کی طرف پیٹھ کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مسجد کے اندر قرآن کی کلاسز میں پڑھتے ہوئے آگے والوں کی پیٹھ ہماری طرف ہوتی ہے، جو ہم سے اگلے ڈیسک پر بیٹھے ہوتے ہیں اور ہمارے پاس قرآن پاک ہوتا ہے، کیا اس سے کوئی گناہ تو نہیں ہوتا؟

## جواب

قرآن کریم کا ادب واحترام کرنا ہر مسلمان کی مذہبی ذمہ داری اور ہر حال میں مطلوب ومحبوب ہے، لہذا ہر وقت قرآن کریم کی تعظیم کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے، خواہ اکیلے تلاوت کر رہے ہوں یا کلاس میں سبق پڑھ رہے ہوں، اور ایسی کوئی صورت اختیار نہ کی جائے، جسے عرف وعادت میں لوگ بے ادبی تصور کریں؛ کیونکہ ادب اور بے ادبی کا دارومدار عرف ورواج پر ہوتا ہے۔ پوچھی گئی صورت میں یہ طریقہ اختیار کیا جائے کہ قرآن کلاسز کے وقت نشستوں کی ترتیب ایسی رکھی جائے کہ کسی کی پیٹھ قرآن کریم کی طرف نہ ہو، اس کے لیے طلبا آمنے سامنے بیٹھیں یا تمام طلبہ ایک ہی رخ پر بیٹھیں، تاکہ قرآن مجید کا عام کتابوں سے امتیاز اور اس کا مکمل احترام برقرار رہے؛ قرآن کریم کے آداب میں یہ بھی ہے کہ اس کی طرف پیٹھ نہ کی جائے۔ تاہم اگر آگے پیچھے بیٹھنا تعلیمی نظم وضبط کے لیے ہو اور کسی کی نیت بے ادبی کی نہ ہو، تو اس صورت میں درمیان میں کوئی چیز مثلاً بیگ وغیرہ حائل کر لیا جائے یا اگلے طالب علم کے پیٹھ کے پیچھے اونچی لکڑی ہو تاکہ خلاف ادب کی صورت نہ بنے۔

اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ مَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآىٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: ”اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔“ (پارہ 17، سورۃ الحج 22، آیت 32)

تفسیر صراط الجنان میں روح البیان کے حوالے سے ہے: ”یعنی اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی تعظیم کرنا دلوں کے پرہیزگار ہونے کی علامت ہے۔“ (تفسیر صراط الجنان، جلد 6، صفحہ 440، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہل سنت اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: ”تعظیم قرآن عظیم ایمان مسلم ہے، اس کے لیے کسی خاص آیت وحدیث کی کیا حاجت، اور تعظیم وبے تعظیمی میں بڑا دخل عرف کو ہے۔ محقق علی الاطلاق "فتح القدیر" میں فرماتے ہیں: "یحال علی المعھود" (یعنی یہ معاملہ عرف اور رواج کے حوالے کیا جاتا ہے)۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 391، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر تحریر فرماتے ہیں: "قاعدہ مسلمہ مرعیہ عقلیہ شرعیہ سے معلوم کہ توہین و تعظیم کا مدار عرف وعادت ناس و بلاد پر ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ315، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امام اہل سنت اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "دیواروں پر کتابتِ قرآن عظیم میں رجحان جانب ممانعت ہے اور اگر منبر پر کھڑے ہونے میں اس طرف امام کی پیٹھ ہوتی ہے تو ضرور خلاف ادب ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ378، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1367ھ/1948ء) لکھتے ہیں: "قرآن مجید کے آداب میں یہ بھی ہے کہ اس کی طرف پیٹھ نہ کی جائے، نہ پاؤں پھیلائے جائیں، نہ پاؤں کو اس سے اونچا کریں، نہ یہ کہ خود اونچی جگہ پر ہو اور قرآن مجید نیچے ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ496، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1215

تاریخ اجراء: 12ذوالحجۃ الحرام1447ھ/30مئی2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net